میں سب سے آگے نظر آ رہے ہیں۔

جو دیر سے روتا رہا لاشے سے لپٹ کر لوگوں سے سنا ہے مرا قاتل بھی وہی تھا

مغرب کی اس دوھری منافقت اور دوغلی پالیسی کا ہم نے بچشم خود مشاہدہ کرلیا ہے، لیکن پھر بھی اپنے آپ کو غیر متعصب اور بے گناہ ثابت کرنے کیلئے مختلف حربے استعمال کر رہے ہیں۔ کل اسکو ایک" سیکس سمبل" اور ایک فاحشہ کی روپ میں پیش کیا جارہا تھا اور آج ایک" مقدس دیوی" کی شکل میں اس کی موت پر" ماتم کناں" ہیں۔

خنجر پہ کوئی چھینٹ نہ دامن پہ کوئی داغ تم قتل کرو ہو کہ کرامات کرو ہو

****

اظہار تشکر بنام قارئین

" الحق " کے ماہ اگست کے پاکستان کی پچاس سالہ مناسبت سے ہم نے جو خصوصی نمبر شائع کیا تھا پورے ملک سے خطوط کے ذریعے سے دادو تحسین اور تہنیتی پیغامات بھیجنے کا لامتناہی سلسلہ چل رہا ہے۔ ہم شکریہ ادا کرتے ہیں ان تمام محبان دین ملک وملت کا جنہوں نے ہماری اس کوشش کو نہ صرف سراہا بلکہ قدر کی نگاہ سے اس کو دیکھا۔ ہماری یہ چھوٹی سی کوشش جو انتہائی عجلت اور بے سروسامانی وبے بضاعتی کے باوجود ہم سے ہوسکی۔ادارہ ان تمام کرم فرماؤں اور اکابرین امت اور مرسلہ نگاروں کا تہہ دل سے شکرگزار ہے، جنہوں نے ہمیں عزت افزائی اور دعاؤں سے سرفراز فرمایا تاہم چند مخلص مہربانوں نے زبردست تنقید سے بھی ہمیں نوازا ہے۔ اور انہوں نے خاص نمبر کے ایک مقالہ پر کافی گرفت کی ہے۔ ادارہ نے تمام مکاتب فکر کے اصحاب کو دعوت دی تھی اور ہر مقالہ نگار نے اپنے نظریات کے مطابق مضمون بھیجا ہے۔ زیرنظر شمارہ میں ہم خاص نمبر کے بارے میں ملے جلے ردعمل کا اظہار افکار وتاثرات کے عنوان سے شائع کر رہے ہیں۔ باقی ہم ہر قسم کی تنقید اور تبصرے کو نہ صرف خوش آمدید کہتے ہیں بلکہ اسکو من وعن شائع کریں گے۔ چشم ماروشن دل ماشاد

****

حضرت مولانا عبدالرشید ارشد ایڈیٹر ماہنامہ " الرشید" کو صدمہ

ہمارے بہت ہی محترم بزرگ جناب مولانا عبدالرشید ارشد صاحب مدظلہ کی اہلیہ گذشتہ دنوں کافی عرصہ علیل رہنے کی بعد خالق حقیقی سے جاملیں۔ (انا للہ وانا الیہ راجعون) مرحومہ کو کینسر کا جان لیوا مرض لاحق تھا۔ علاج معالجے میں کوئی دقیقہ فروگذاشت نہیں کیا گیا۔ لیکن اجل کے سامنے چارہ گری بے سود رہی۔

؎ چوں قضا آید طبیب ابلہ شود آں دوادر نفع خود گمرہ شود